احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 4 جولائی 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 4 جولائی 2003ء 3 جمادی الاول 1424 ہجری - 4 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 148

صبر کرو اور خوش ہو جاؤ

ابتدائی زمانہ میں حضرت یاسرؓ ان کی بیوی حضرت سمیہؓ اور بیٹے حضرت عمارؓ سب کو قریش نے اذیت میں مبتلا کر رکھا تھا کہ آنحضرت ﷺ کا ادھر سے گزر ہوا تو آپ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا۔

اے آل یاسر صبر کرو اور خوش ہو جاؤ کیونکہ تمہاری وعدہ گاہ جنت ہے۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفة الصحابه ذکر مناقب عمار جلد3 ص432 حدیث نمبر 5646)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اکتوبر 1903ء کو میں نے ارادہ کیا تھا کہ صاحبزادہ عبداللطیف اور شیخ عبدالرحمٰن صاحب کی (قربانی) کے بارہ میں جو نہایت ظلم سے قتل کئے گئے ایک رسالہ لکھوں جس کا نام تذکرۃ الشہادتین تجویز کیا تھا۔ لیکن اتفاقاً مجھے درد گردہ شروع ہو گیا۔ اور میرا ارادہ تھا کہ 16/ اکتوبر 1903ء تک وہ رسالہ ختم کرلوں۔ کیونکہ 16/ اکتوبر 1903ء کو ایک فوجداری مقدمہ کے لئے جو ایک مخالف کی طرف سے میرے پر دائر تھا گورداسپور میں جانا ضروری تھا تب میں نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ یا الٰہی میں (۔) مرحوم عبداللطیف کے لئے رسالہ لکھنا چاہتا ہوں اور درد گردہ شروع ہو گئی ہے مجھے شفا بخش۔ اور اس سے پہلے مجھے ایک دفعہ دس دن برابر درد گردہ رہی تھی اور میں اس سے قریب موت ہو گیا تھا۔ اب کی دفعہ بھی وہی خوف دامنگیر ہو گیا۔ میں نے اپنے گھر کے لوگوں کو کہا کہ میں دعا کرتا ہوں تم آمین کہو۔ تب میں نے اپنی شفا کے لئے اس سخت درد کی حالت میں دعا کی اور انہوں نے آمین کہی۔ پس میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی قسم ہر ایک گواہی سے زیادہ اعتبار کے لائق ہے کہ ابھی میں نے دعا تمام نہیں کی تھی کہ میرے پر غنودگی طاری ہوئی اور الہام ہوا سلام (۔) میں نے اسی وقت یہ الہام اپنے گھر کے لوگوں اور ان سب کو جو حاضر تھے سنا دیا۔ اور خدائے علیم جانتا ہے کہ صبح کے چھ بجے سے پہلے میں بکلی صحت یاب ہو گیا اور اسی دن میں نے آدھی کتاب تصنیف کرلی۔ فالحمدلله علی ذالک۔

(حقیقة الوحی- روحانی خزائن جلد 22 ص 358)

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی کہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔'' (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

انٹرویو معلمین کلاس وقف جدید 2003ء

وقف جدید انجمن احمدیہ کے تحت نئی معلمین کلاس کیلئے داخلہ اور انٹرویو مورخہ 18۔ اگست 2003ء بروز سوموار صبح ساڑھے آٹھ بجے دفتر وقف جدید ربوہ میں ہوگا۔ طلباء سے بروقت تشریف لانے کی درخواست ہے۔ نئے واقفین کیلئے بغرض یاددہانی عرض ہے کہ اپنی درخواستیں مقامی صدر / امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ہمراہ ناظم ارشاد وقف جدید کو جلد ارسال فرمادیں۔

مطلوبہ کوائف و شرائط

☆ ذاتی کوائف: (نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ عمر تعلیم۔ تاریخ بیعت)

☆ تعلیم کم از کم میٹرک C گریڈ کے ساتھ۔ سند کی فوٹو کاپی ہمراہ ارسال کریں۔

☆ قرآن کریم ناظرہ صحت و تلفظ کے ساتھ پڑھنا آتا ہو اور بنیادی دینی معلومات سے واقفیت ضروری ہے۔

امراء اضلاع، صدران جماعت، مربیان اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران سے گزارش ہے کہ نوجوانوں کو وقف زندگی کے بارے میں بھرپور تلقین فرمادیں نیز جماعتوں میں مندرجہ بالا اعلان مناسب موقعوں پر بار بار کرنے کا اہتمام فرمادیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

مرتبہ ابن رشید

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1991ء (3)

16 دسمبر 91ء تا 16 جنوری 92ء حضور کا تاریخی سفر قادیان و بھارت۔

16 دسمبر حضور کی دہلی ائرپورٹ پر آمد۔

17 دسمبر فتح پور سیکری و آگرہ کا دورہ۔

18 دسمبر تغلق آباد اور قطب مینار کی سیر۔

19 دسمبر دہلی میں شان پنجاب ایکسپریس کے ذریعہ امرتسر اور پھر لوکل ٹرین سے شام 7 بجے قادیان میں ورود مسعود۔

20 دسمبر 44 سال بعد بیت اقصیٰ قادیان میں خلیفہ وقت کا خطبہ جمعہ۔

21 دسمبر جماعت قادیان کی طرف سے استقبالیہ اور مجلس سوال و جواب۔

22 دسمبر حضور نے جلسہ قادیان کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ اور ملاقاتیں فرمائیں۔

26 تا 28 دسمبر 100 واں جلسہ سالانہ قادیان۔ 26 دسمبر کو 10 بجے حضور نے افتتاح فرمایا۔

27 دسمبر خطبہ جمعہ میں حضور نے وقف جدید کے سال نو کا اعلان فرمایا۔ خواتین سے خطاب۔

28 دسمبر جلسہ سے اختتامی خطاب۔ حضور کی تازہ نظم پڑھی گئی۔

اپنے دیس میں اپنی بستی میں اک اپنا بھی تو گھر تھا

— نوجوانوں میں تعلیمی اعزازات تقسیم کرنے کی تقریب۔

— جلسہ کی کل حاضری 22 ہزار تھی۔ بعد نماز مغرب و عشاء 40 افراد کی بیعت۔

29 دسمبر مجلس شوریٰ بھارت۔ 481 ممبران کی شرکت۔

30 دسمبر حضور کی طرف سے غیرملکی معززین کے لئے استقبالیہ۔

دسمبر حضور نے بشیر احمد طاہر صاحب کو مجلس انصار اللہ سوئٹزرلینڈ کا پہلا صدر مقرر فرمایا۔

متفرق

— غانا میں نومبائعین کے لئے تربیتی کورسز شروع کئے گئے۔

— واشنگٹن امریکہ کی بیت الذکر کا نقشہ اور دیگر ضروری دستاویزات منٹگمری کاؤنٹی کے حوالے کی گئیں۔ حضور نے ڈیزائن پر نظر ثانی کر کے بعض تبدیلیاں شامل کرنے کی ہدایت فرمائی۔

— خدام الاحمدیہ پاکستان نے ہائکنگ کلب قائم کیا۔

— حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سوانح مصنفہ آئن ایڈمسن "A Man of God" کی اشاعت

پیکر شفقت

دھوپ کی گہری تپش میں ہم پہ بادل آپ تھے
جب کبھی طوفان نے گھیرا تو ساحل آپ تھے

صرف ہم لوگوں کی خوشیوں میں نہ ہوتے تھے شریک
ہر کسی کے درد و رنج و غم میں شامل آپ تھے

خط دعا کا لکھ کے ہو جاتے تھے ہم تو مطمئن
کر دیا کرتے ہمیں فکروں سے غافل آپ تھے

والدہ تھیں سیدہ مریم پدر فضل عمر
نسبت و کردار میں اعلیٰ، مکمل آپ تھے

آپ کے عہدِ خلافت میں ہوا کتنا عروج
جلد طے کرتے ترقی کی منازل آپ تھے

ایم ٹی اے ہے آپ کا اک کارنامہ عظیم
جس سے ہر گھر میں ہمارے جان محفل آپ تھے

آزمائش سے جماعت کو نکالا ہر گھڑی
ڈھونڈ لیتے ہر مصیبت کا کوئی حل آپ تھے

مجلس عرفاں قرآں کا درس بچوں کی کلاس
شخصیت میں ذات میں فطرت میں ہلچل آپ تھے

احمدیت کے چمن میں ہیں کئی شیریں ثمر
سارے گلشن میں مہک جس کی تھی وہ پھل آپ تھے

اپنے سب احباب کی تھے آنکھ کا تارا اگر
غیر کی نظروں میں بھی تحسیں کے قابل آپ تھے

دشمنوں نے جو اٹھایا سلسلے پر اعتراض
کر دیا کرتے اسے فوراً ہی مہمل آپ تھے

احمدیت کی صداقت کے ہوئے ظاہر نشاں
توڑ نہ جن کا ہو وہ دیتے دلائل آپ تھے

تھا جنوں دعوت و تعمیر بیوت الذکر کا
سجدہ گاہ اشکوں سے کرتے اپنی جل تھل آپ تھے

لفظ میں حکمت تھی پنہاں گفتگو میں فلسفہ
کرتے اپنی بات پر منٹوں میں قائل آپ تھے

ایک سو ستر سے بھی عالم میں شاخیں بڑھ گئیں
حق کی خاطر ساری دنیا کے مقابل آپ تھے

ترجمہ چھپن زبانوں میں کلام پاک کا
کس قدر تکمیل میں بے چین بے کل آپ تھے

چھوٹی چھوٹی گھر کی باتوں میں بھی دیتے مشورہ
حل ہمارے کر دیا کرتے مسائل آپ تھے

کوئی بھی بڑھ کر نہیں نعمت خلافت کے سوا
فضل و برکت سب ہیں اس کے دم سے قائل آپ تھے

ہم نہیں لیکن اکیلے آپ کے جانے کے بعد
اک نئی قدرت ہوئی ظاہر جب اوجھل آپ تھے

حضرت مسرور ہیں خورشید اب اپنے امام
یہ جماعت کی اگر ہیں جان تو دل آپ تھے

مبشر خورشید

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مردِ حق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی چند حسین یادیں

سید ساجد احمد صاحب

میں ضلع گجرات کی مجلس خدام الاحمدیہ کا معتمد تھا کہ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد مجلس کے صدر (۱۹۶۶ تا ۱۹۶۹) کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ آپ نے ماہانہ، سہ ماہی اور سالانہ رپورٹوں کے پیش کرنے کے انداز میں یہ نمایاں تبدیلی فرمائی کہ دنوں، ہفتوں، مہینوں کی کارکردگی کی تفصیلات سے صفحوں پر صفحے بھرنے کی بجائے عملی نتائج کو اختصار سے پیش کیا جائے۔ یہ لکھنے کی بجائے کہ دعوت الی اللہ کے لئے اتنے میل سفر کیا اور اتنے پمفلٹ تقسیم کئے، بس صرف یہ لکھا جائے کہ کتنی سعید روحوں کو قبول حق کی توفیق ملی اور بارگاہ عالی میں پیش کی گئی قربانیوں کو فضل باری کے کیا کیا پھل لگے۔ اس تبدیلی کا مقصد یہ تھا کہ دعوت الی اللہ کے لئے وہ طریقے استعمال کئے جائیں جو زیادہ بارآور ہوں۔ رپورٹوں کے انداز میں اس تبدیلی سے کارکنوں کی توجہ نتائج کی طرف مبذول ہوئی اور آہستہ آہستہ جیسے جیسے یہ مطمح نظر کارکنوں کے دل و دماغ میں بیٹھتا گیا دنیا بھر میں بیعتوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا اور آپ کے دورِ خلافت میں ایک سال بھر میں احمدیت کو قبول کرنے والوں کی تعداد لاکھوں افراد فی سال سے بڑھتے بڑھتے کروڑوں افراد فی سال تک جا پہنچی۔

میں ۱۹۶۷ سے ۱۹۶۹ تک تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں طبعیات اور ریاضی کا طالب علم تھا اور فضل عمر ہوسٹل میں میرا بسیرا تھا۔ اس عرصہ میں مجھے بفضل خدا ہوسٹل کی مجلس خدام الاحمدیہ کی بطور زعیم خدمت کی توفیق بھی ملی۔ چوہدری محمد علی صاحب ہوسٹل کے وارڈن تھے۔ ان کی اجازت اور صوابدید سے ہم نے ہوسٹل میں چند اہم تقاریر کا انتظام کیا جن میں حضرت مصلح موعود کے سلسلہ تقاریر، سیر روحانی، کے ایک حصہ کی ریکارڈنگ سنی گئی، مولانا ابو العطا مرحوم تشریف لائے اور اپنے پُر معارف ارشادات سے نوازا، اور صاحبزادہ مرزا طاہر احمد نے اپنے خطاب سے ہوسٹل کے طلبا کو مستفید فرمایا۔

آپ کا خطاب مغرب اور عشا کی نمازوں کے درمیان تھا۔ ایک نماز آپ نے خود پڑھائی اور دوسری نماز آپ نے مجھے پڑھانے کا ارشاد فرمایا۔ آپ کا مبتدیوں کی حوصلہ افزائی کا یہ انداز مجھے بہت بھلا لگا۔

آپ نے اپنی تقریر کا عنوان نماز چنا۔ آپ کا اس موضوع کا چننا جہاں آپ کی نماز سے دلی محبت کا آئینہ دار ہے وہاں آپ کے اس احساس کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ اوائل عمر میں ہی احمدی نوجوانوں پر نماز کی اہمیت ظاہر کی جائے۔ اپنے دورِ خلافت میں آپ نے ہمیشہ اس بات کا خیال رکھا کہ نماز جیسی اہم عبادت کا پورا پورا احترام کیا جائے اور اہم دینی مصروفیات کی بجا آوری بھی نماز کو اس کے پورے لوازم کے ساتھ ادا کرنے کے راستے میں حائل نہ ہو۔

اس روز آپ نے اپنے خطاب میں عقلی لحاظ سے نماز کی ضرورت و اہمیت ثابت فرمائی۔ نماز کے موضوع پر اس پہلو سے کی گئی تقریر مجھے یاد نہیں کہ اس موقع کے علاوہ کبھی سنی ہو، لیکن افسوس کہ ریکارڈنگ کی سہولت میسر نہ ہونے کی وجہ سے یہ علمی شاہکار محفوظ ہونے سے رہ گیا۔

اس موقع پر آپ ہمارے ساتھ عشائیے میں شامل ہوئے (چوہدری محمد علی صاحب، خاکسار، اور ہوسٹل کی مجلس عاملہ کے ایک دو اراکین)۔ مجھے شرمندگی تھی کہ گلے ہوئے آلو مرغن شوربے سے ڈھکے ہوئے تھے لیکن آپ نے بڑے شوق سے کھائے اور میرے دل کو بہت خوشی ہوئی کہ آپ کو شکایت نہ ہوئی۔

اسی عشائیے کے دوران میں آپ نے اپنے اس خیال کا اظہار فرمایا کہ بیرونی اور غیر زبانیں اسی زبان میں سکھانی چاہئیں جس طرح کہ ایک ماں اپنے بچے کو اپنی مادری زبان اسی زبان میں ہی سکھاتی ہے، اور یہ کہ ایک زبان سیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ سیکھنے والا اسی زبان میں سوچنے لگے اور وہ زبان بولتے ہوئے اپنے ذہن میں اپنے خیالات کا کسی اور زبان سے ترجمہ نہ کر رہا ہو۔ خداوند عظیم کا اپنے نیک بندوں سے کیسا سلوک ہوتا ہے! دیکھیں، اس وقت کوئی کہہ سکتا تھا یا سوچ سکتا تھا یا خیال کر سکتا تھا کہ ایک دن احمدیہ ٹی وی دن رات چلے گا اور دور دراز کے ملکوں میں دیکھا اور سنا جائے گا، اور اس پر آپ اس نظریے کی بنیاد پر اردو سکھائیں گے اور اس طرح دنیا بھر میں مختلف زبانیں بولنے والے لوگ، مختلف ملکوں میں گھر بیٹھے آپ سے اردو سیکھیں گے؟ ایسے واقعات دیکھ کر بھی اگر لوگ خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کے اپنے بندوں سے رحمت کے سلوک کو نہ پہچان سکیں، نہ جان سکیں، تو قصور کس کا؟

اب اسی نظریے کی بنیاد پر ایم ٹی اے (MTA) پر ماشاء اللہ اردو کے علاوہ اور زبانیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔

ربوہ میں قیام کے دوران ربوہ کی علمی اور روحانی فضا سے فائدہ اٹھانے کیلئے ہم سلسلہ کے چیدہ و برگزیدہ اکابر سے بھی ملتے، ان کی سبق آموز باتیں سنتے، ان کی دعائیں حاصل کرتے اور ان کی صحبت سے روح کی تشنگی مٹاتے۔

ایک روز جمعہ کی نماز کے بعد ہم آپ کی رہائش گاہ پر جا وارد ہوئے۔ آپ نے بڑی خوشی سے ہمیں اپنی بیٹھک میں بٹھایا اور اندرون خانہ تشریف لے گئے اور تھوڑی دیر میں ہی رنگ برنگی ٹرالی ہماری لطافتِ طبع کیلئے لے آئے جو مٹھائیوں سے بھری پلیٹوں سے لدی تھی۔

آپ ان دنوں دنیا بھر کے خدام کے صدر کے عہدہ پر فائز تھے۔ اس وقت کی آپ کی گفتگو آپ کے دعوت الی اللہ اور نشر و اشاعت کے دلی شوق کی آئینہ دار تھی جو آپ کی ساری عمر آپ کا طرہ امتیاز رہا۔ بجائے اس کے کہ آپ اپنے علم و فضل کا ہم نو آموزوں پر رعب جماتے، آپ نے پیغام حق پہنچانے کی اہمیت و ضرورت دل میں جاگزین کرنے اور ذہن میں بٹھانے کے لئے متفرق مسائل پر قرآنی حوالے پوچھے اور سکھائے اور ہماری دعوت الی اللہ کے شوق کی روح کو مہمیز دی اور پیغام حق کو پھیلانے کے عزم اور جوش کے ساتھ ہم آپ کے در سے روانہ ہوئے۔

ربوہ میں مجھے کم از کم ایک جلسہ سالانہ پر ان کے ساتھ لنگر خانہ میں کام کرنے کا موقع اچھی طرح یاد ہے۔ بہت خوش اخلاق تھے اور بذلہ سنج اور پُرمذاق بھی۔ ایک شام ہنسی مذاق کی باتیں چل پڑیں تو آپ نے بھی اس میں حصہ لیا اور کچھ مذاق کی باتیں سنائیں۔

پچھلے پہر ہوسٹل سے بیت مبارک جاتے ہوئے ہم وقف جدید کے دفتر کے باہر ایک لمبی قطار دیکھتے۔ ایک روز پتہ کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ کوئی عجیب جگہ ہے کہ یہاں نہ صرف بیماری کی مفت تشخیص ہوتی ہے اور مفت دوا ملتی ہے بلکہ معالج کو ملنے اور نبض دکھانے کی بھی ضرورت نہیں، بس ایک سوال نامہ پُر کر کے دے جاؤ، میاں طاہر صاحب علامات سے علاج تجویز کریں گے، اور اگلے روز آ کر دوا لے جاؤ۔

میرے ساتھی کو کسی عارضے سے واسطہ تھا، انہوں نے سوالنامہ پُر کر کے دے دیا۔ اگلے روز راستے میں دوائی کے لئے رکے۔ دوا دیتے ہوئے کارکن نے حیرت سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا: یہ دوا تو اپھارے کیلئے ہے! میرے ساتھی دوا ساتھ تو لے آئے، لیکن استعمال نہیں کی۔

خدا کا کرنا یہ ہوا کہ کچھ روز بعد ایک طالب علم کے پیٹ میں ایسی تکلیف ہوئی کہ کمر سیدھی کرنے سے معذور ہو گئے۔ میرے ساتھی نے انہیں فوراً اپنی دوا کی کئی خوراکیں دے دیں۔ دوا منہ میں پڑتے ہی وہ صاحب بالکل سیدھے کھڑے ہو گئے اور بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے کمرے کو سدھار دیئے۔ یہ پہلا معجزہ تھا جو ہم نے ہومیو پیتھک دوا کا دیکھا۔

حضور کے خدمت خلق کے اس جوش کو خداوند قدیر نے آسمان سے دیکھا اور آپ کیلئے اپنی جناب سے ایسے عظیم الشان سامانوں کا ایسا اعلیٰ انتظام مہیا فرمایا کہ آپ نے ٹیلی ویژن پر دنیا بھر میں علاج بالمثل کے علم کو پھیلایا اور چند سالوں میں بلا مبالغہ سینکڑوں اس علم کے ماہر ہو گئے اور رنگارنگ لوگوں کو دنیا بھر میں اس طریقہ علاج کا فیض پہنچنے لگ گیا۔ آپ کے اسباق خوبصورت تحریر میں دنیا کے گوشے گوشے میں پھیل گئے۔

ان درسوں کے طفیل ہم سالوں سے اپنے گھر میں کئی موسمی بیماریوں کا مقابلہ معمولی قیمت کی ادویہ سے کر رہے ہیں۔ ایک بار ایک ڈاکٹر نے مجھے ایک آپریشن کا اندازہ ہزاروں امریکی ڈالر کا بتایا، میں نے سوچا کہ پہلے ہومیو پیتھی کو آزمانا چاہئے۔ جو کچھ مجھے حضور کے لیکچروں اور کتاب سے سمجھ آیا، اس کے مطابق دوا شروع کی، اور دعا کی، اور جب کچھ عرصے بعد اسی ڈاکٹر نے ناک کا معائنہ کیا تو بہت حیران ہوا کہ سب پالپس (Polyps) مفقود ہو چکے تھے۔ اسے اس بات سے مزید حیرت ہوئی کہ دوا چند ڈالر سے زیادہ کی نہ تھی۔

مجھے اس بات کا ہمیشہ فخر رہے گا کہ میرے طالب علمی کے دور میں آپ نے بغیر میرے علم کے مجھ پر انتہائی اعتماد کرتے ہوئے ایک اہم قومی خدمت کے لئے مجھے چنا اور مجھے اپنے ہاتھ سے لکھ کر معززین تک پہنچانے کے لئے پیغامات دیئے جو میں نے شہر بشہر جا کر خاطر خواہ طور پر پہنچائے۔ اور سونے پر سہاگہ یہ کہ تقریباً آدھے ملک کے سفر سے واپسی کے بعد میں نے جو رپورٹ پیش کی، آپ نے اسے بہت پسند فرمایا۔ میں اس زمانے میں ایک عام طالب علم تھا اور میرے پاس نہ تو کچھ زادِ راہ تھا اور نہ ہی میں نے ان علاقوں کا پہلے کبھی سفر کیا تھا۔ میرے والد مرحوم کی روح پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں کہ ان کی

اجازت، دعا اور سرپرستی کی بدولت مجھے اس سفر کی توفیق عطا ہوئی۔ مجھے اس بات کی اور بھی خوشی ہے کہ اس کوشش کے آخری نتائج میری رپورٹ کے مطابق برآمد ہوئے۔

میں لاہور میں پنجاب یونیورسٹی میں پڑھتا تھا، آپ ایک دفعہ لاہور تشریف لائے تو مجھے ملنے کے لئے بلایا۔ اسی روز آپ نے نئی کار سن بیم (Sunbeam) خریدی تھی۔ ایک احمدی طالب علم لیڈر بھی ہمارے ساتھ تھے۔ ہمیں ان کی نئی کار کی سواری کی برکت بھی میسر آئی۔ مختلف معاملات پر گفتگو فرماتے رہے اور شام کو بجائے اس کے کہ ضروری باتوں کے بعد ہمیں خدا حافظ کہہ دیتے، آپ ہمیں عشائیے کے لئے اپنے ساتھ شیزان لے گئے۔ باورچی کو بلایا اور اپنی پسندیدہ روٹی بنا کر لانے کا ارشاد فرمایا جو اپنے مزے اور ساخت میں منفرد تھی۔

اپنے خلیفہ بننے سے پہلے آپ امریکہ تشریف لائے۔ آپ کے سان فرانسسکو (San Francisco) میں قیام کے دوران میں مجھے آپ کو اپنی کار میں اِدھر اُدھر لے جانے کا موقع میسر آیا۔ میں تھوڑا عرصہ پہلے ہی افریقہ سے آیا تھا۔ ایک روز مجھ سے وہاں کے حالات پوچھے اور بتایا کہ انہیں ایسی باتوں کے جاننے کی ضرورت ہے کیونکہ انہیں کبھی کبھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تحریک جدید کے کام بھی دے دیتے ہیں۔

آپ کی اس چند روزہ معیت میں جو ایک اہم بات میں نے آپ سے سیکھی اور اس سے ہمیشہ فائدہ اٹھایا وہ بات یہ تھی کہ میں نے دیکھا کہ آپ جب سفر میں ہوتے یا جب سفر سے واپس گھر پہنچتے تو نماز کو دوسرے کاموں پر ترجیح کا یہ طریق کار نہ فرماتے کہ پہلے جلدی سے نماز پڑھ لی جائے اور پھر دوسرے کاموں کی طرف آرام سے توجہ کی جائے، بلکہ پہلے ان کاموں سے فارغ ہو لیتے جو نماز کو پوری توجہ دینے کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہوں اور پھر وقتی فکروں سے ذہن کو آزاد کر کے پوری لگن اور محویت کے ساتھ حضور احدیت میں پیش ہوتے اور نماز کے ہر رکن کو بہت سنوار سنوار کر ادا فرماتے کہ آپ کو نماز میں دیکھنے والے کو بھی آپ کی نماز کا اور آپ کی اپنے پیارے خدا سے محبت کا لطف محسوس ہوتا۔

ابھی آپ خلیفہ کے منصب پر سرفراز نہیں ہوئے تھے کہ ۱۹۸۲ء میں میرا ربوہ جانا ہوا۔ آپ نے مجھے بیت مبارک میں دیکھا تو بڑی چاہت سے ملے اور وقف جدید کے دفتر میں آ کر ملنے کو کہا۔ ملاقات کافی دیر تک جاری رہی اور آپ نے بہت سے معاملات پر گفتگو فرمائی، مثلاً آڈیو ٹیپوں (audio tapes) کا انقلاب ایران میں اہم کردار اور ان کو پیغام حق کے پہنچانے میں کیسے بخوبی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دیکھیں کہ انہیں دعوت الی اللہ کے رستے ڈھونڈنے اور کھولنے کی کیسے جستجو رہتی تھی۔ اپنے خلیفہ بننے کے بعد آپ نے ٹیپوں کا تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کیلئے استعمال جس طرح دنیا بھر کے احمدیوں کے درمیان عام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ آپ کے خطبوں کی ٹیپوں کا گھر گھر انتظار کیا جاتا اور ملنے پر سب چھوٹے بڑے ان سے مستفید ہوتے۔ احمدیہ ٹیلیویژن (MTA) کے آغاز خطبات کی اشاعت کے شروع ہونے تک آپ سے دور رہنے والوں کے لئے آپ کی زبان میں خطبہ سننے کا عام ذریعہ یہ ٹیپیں ہی تھیں۔

انہیں احمدی دوستوں کی فلاح و بہبود کا بھی بہت خیال تھا، چنانچہ اس ملاقات میں انہوں نے اس بات کو بھی چھیڑا کہ بیرونی ملکوں کی گھریلو اور صنعتی ضرورتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ملکی احمدیوں کو ایسا علم کیسے مہیا کیا جا سکتا ہے کہ وہ کم از کم سرمایہ لگا کر، یعنی سرمائے کی کمی اور اپنی کم مائیگی کے باوجود، وہ ایسی مصنوعات تیار کر سکیں جو انہیں معاشی اور اقتصادی لحاظ سے استحکام اور استقلال بخشیں۔ چنانچہ اسی وقت ہم نے ایسی چیزوں کی ایک فہرست بھی بنانا شروع کی۔ امریکہ واپس آ کر معلومات اور خیالات کا آپس میں تبادلہ ہوتا رہا۔ ایک خط میں آپ نے ایسی صنعتوں کے بارے میں لکھا:

جاپان ان چیزوں میں بہت ترقی کر گیا ہے۔ امریکہ کے احمدی سائنسدانوں کو بھی چاہئے کہ کچھ تخلیقی کام شروع کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ اور تعاون رکھیں۔

یہ ایک ایسی نصیحت ہے کہ اس پر ہر ملک میں عمل ممکن ہے اور اس پر عمل کرنا انفرادی اور قومی دونوں لحاظ سے بہت مفید نتائج کا حامل ہو سکتا ہے۔

آپ کے خلوص میں ذاتی دلچسپی، ہمدردی، اور دوستی رچی بسی ہوتی تھی۔ مخاطب کے اہل و عیال اور ان کے مسائل کا نہ صرف علم ہوتا تھا بلکہ ان معاملات میں حتی المقدور عملی مدد فرماتے۔ اپنے جاننے والے صاحبان مقدرت کو مشکلات کے حل میں مدد کے لئے لکھ دیتے، اپنے جاننے والوں کے بچوں کے رشتہ ناطہ میں مدد فرماتے، بیماریوں میں نسخے اور مشورے، جاننے والوں اور ان کے قریبیوں کی اخلاقی اور روحانی حالت پر نظر اور ہر ممکن طور اصلاح کی کوشش۔ آپ کو سب سے زیادہ دلچسپی دینی کوششوں میں تھی جن میں فوری ہدایات فرماتے اور مشوروں سے نوازتے۔ یہ باتیں زمانہ خلافت سے پہلے کی ہیں۔ مقام خلافت سنبھالنے کے بعد یہ خوبیاں اپنی شدت، وسعت اور عظمت میں پہلے سے بڑھ کر اجاگر ہوئیں۔

چنانچہ دعوت الی اللہ کے ذکر پر ایک بار تحریر فرمایا:

مجھ کو اس سے بڑی خوشی کیا ہو سکتی ہے کہ ہر احمدی مربی بن جائے اور سعید روحوں کو احمدیت کے جھنڈے تلے لانا شروع کر دے۔

میں نے ایک خط میں بوسنین مہاجرین سے رابطے کا ذکر کیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے نامہ ملا:۔

ان لوگوں سے رابطے بڑھائیں اور تعلق قائم کریں لیکن ان کو کھل کر بتا دیں کہ ہم کون لوگ ہیں اور دوسرے ہمارے بارے میں کیا خیالات رکھتے ہیں اور جھوٹے پراپیگنڈے کرتے ہیں۔ انہیں بتا دینا چاہئے کہ دوسرے لوگ بھی آپ کے پاس آئیں گے اور ہمارے بارہ میں جھوٹی باتیں بیان کر کے آپ کو ہم سے متنفر کریں گے اور اس قسم کی باتیں کریں گے لیکن حق یہی ہے جو ہم بیان کر رہے ہیں اور آپ نے اسی کو اختیار کرنا ہے اور دوسروں کی باتیں سن کر اس کو چھوڑنا نہیں بلکہ اس پر زیادہ مضبوطی سے قائم ہونا ہے۔

النحل اور مسلم سن رائز ملنے پر خوشنودی کا اظہار فرماتے۔ میں کوئی ماہر فوٹو گرافر نہیں لیکن میری لی ہوئی ایک تصویر کو النحل کے سرورق پر سجا ایسا پسند فرمایا کہ اس کا نیگیٹو (negative) طلب فرمایا۔

اپنی بے انتہا مصروفیات کے باوجود کچھ وقت سیر و تفریح کے لئے بھی رکھتے تھے۔ لاس انجلیز کے ایک دورے کے دوران میں خدام کے ساتھ بیئر جھیل (Bear Lake) تشریف لے گئے۔ وہاں مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب نے خورد و نوش کا خوب انتظام کیا ہوا تھا۔ جھیل پر آپ تو اپنے اہل و عیال کے ساتھ تھے، مجھے مولانا چوہدری منیر احمد صاحب نے اپنی کشتی میں آنے کی عزت بخشی، اور اس موٹر کشتی کو ایسے مہمیز دی کہ وہ پانی پر اڑنے اور اچھلنے لگی۔ میرے سب احتجاج بے اثر ثابت ہوئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ انہیں ایسی طوفان خیز کشتی رانی کا پہلے سے تجربہ تھا کہ سب کو سلامت لب ساحل لے آئے۔ بنگلے اور جھیل پر دوستوں کے ساتھ تصویریں بھی لی گئیں۔

ان دنوں میرے ذمہ امریکہ کے خدام کی قیادت تھی، سو واپسی پر میری کار کو ہراول کار کی ذمہ داری لی۔ میں اس جگہ اس سے پہلے کبھی نہ آیا تھا اور میرے پاس نقشہ بھی نہیں تھا۔ پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے راستہ بڑے موڑوں والا اور پیچ دار تھا، سیدھا نہ تھا، جیب میں قلم تو تھا لیکن کاغذ نہ ملا چنانچہ ایک کھانے کی کاغذ کی پلیٹ پر آتے ہوئے جو رستہ لیا تھا، اس کے اشارے لکھ لئے، یہاں دائیں، وہاں بائیں، ادھر مشرق، ادھر مغرب، اور سوچا کہ واپسی پر ان اشاروں کے مخالف چلتے جائیں گے۔ لیکن واپسی کے شروع میں ہی غلط موڑ لے لیا۔ بڑی پریشانی کی صورت حال پیدا ہوئی، پیچھے حضور کی کار تھی اور اس کے پیچھے کئی اور کاریں۔ میں نے دعا شروع کر دی اور غلط رستے پر ہی چلتا گیا۔ خداوند باری کی مدد ایسے ظاہر ہوئی کہ ایک چوک گزرنے کے بعد ہی جس رستے سے ہم یہاں آئے تھے اس سے بھی سیدھا رستہ واپسی کا مل گیا اور جو اشارے لکھے تھے ان کی ضرورت تک نہ رہی۔ خدا نے نہ چاہا کہ اس کے پیارے خلیفہ کو یہ چھوٹی سی تکلیف بھی پہنچے۔

بادی النظر میں ہو سکتا ہے کہ یہ واقعہ کسی کو معمولی محسوس ہو، لیکن مشکل وقت میں، گو وہ کسی کی نظر میں کیسا ہی بے حقیقت کیوں نہ ہو، یہ مثال ہے اس نصرت الٰہی کی ہے جو بفضل خدا ادنیٰ سے لے کر اعلیٰ ترین ناصرین خلافت کو بارگاہ عالی سے سدا سے میسر رہی ہے، مہیا ہے اور ملتی رہے گی۔ اسی نصرت کا اعلیٰ پیمانے پر یہ اظہار ہے کہ باوجود مہیب مخالفتوں کے، قافلۂ احمدیت، خدا کے وعدوں کے مطابق، ترقی اور کامیابی کی راہوں پر رواں دواں رہا ہے اور ہمیشہ آگے ہی آگے اپنی مقررہ منزل کی طرف تیز رفتاری سے بڑھتا رہے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دور خلافت میں کئی دفعہ امریکہ کا دورہ فرمایا، اور امریکہ تشریف لانے والے آپ دوسرے خلیفہ تھے۔ اپنے ایک دورے میں آپ نے وینکوور (Vancouver) کینیڈا جاتے ہوئے راستے میں سیاٹل (Seattle) امریکہ میں قیام فرمایا۔ شام کو وقت کم رہ گیا تھا، شمع کے گرد پروانوں کا ہجوم تھا اور سوال یہ تھا کہ محفل سوال و جواب ہو یا ملاقاتیں۔ آپ نے مجھے فیصلے کا اختیار دے دیا۔ میں نے تشنہ دلوں کے پرشوق چہروں پہ نظر ڈالی، عورتوں اور بچوں کا سوچا کہ خدا جانے انہیں ملنے کا دوبارہ کب موقع ملے اور ملاقات کے حق میں اپنی رائے آپ کی خدمت میں عرض کر دی جسے آپ نے وقت کی پابندی کی شرط کے ساتھ قبول فرما لیا۔ تصویریں لینے کیلئے کیمروں اور فلم کا انتظام، مشتاقین کی فہرستیں بنانے کا انصرام، ملاقات کے کمرے کی تیاری، کس کی پہلے اور کس کی بعد میں باری، یہ سارے کام بہت سارے دوستوں کی توجہ اور فوری پیشکش اور بروقت عملی اقدام سے سرانجام پائے۔ اس روز ملاقات کا ہو جانا اس علاقے کے احباب اور دوستوں کیلئے آپ کے ساتھ تصویروں کی صورت میں آپ کی ایک ابدی یادگار چھوڑ گیا کیونکہ اس مرد حق کا اس شہر میں دوبارہ آنا نہ ہو سکا۔

آج آپ اس جہان فانی سے جاتے ہوئے، حزیں فرزندان احمدیت کے پاس بہت سی یادوں سے پر محبت اور خوبصورت پھول چھوڑ گئے ہیں: آپ کے ساتھ کھنچوائی ہوئی تصویریں، آپ کے حسن خطابت کا لطف، آپ کے ساتھ گذارے ہوئے چند لمحے (احمدیہ) ٹیلی ویژن علمی و تربیتی خطبات، بلند پایہ تحقیقی تحریریں اور دل گرما دینے والے اشعار۔ ان یادگار پھولوں کی خوشبو خلافت کی وہ برکتیں ہیں جو آپ کے ذریعے ہمیں ملیں، خداوند باری کے وجود اور اس کی عظمت و جبروت کے وہ نشانات ہیں جو ہم نے آپ کے ذریعہ دیکھے، خداوند باری کا وہ عرفان ہے جو آپ کے ذریعے ہم تک پہنچا، روحانیت کی وہ منزلیں ہیں جو ہم نے آپ کے قدم بقدم طے کیں۔ بلکہ آپ سے ملنے، آپ کو سننے، یا آپ کے ساتھ تصویر کھنچوانے میں پس پردہ دراصل انہی للہی نعمتوں کے حصول کی چاہتیں اور خواہشیں ظاہراً یا پوشیدہ طور پر کارفرما تھیں۔

باقی صفحہ 7 پر

محمد زاہد صاحب

20ویں صدی کے بعض انقلاب اور بغاوتیں

روس ☆ .... 7/نومبر 1917ء کو انقلاب روس برپا ہوا اور دنیا میں پہلی مرتبہ کسی ملک کے مزدوروں کی اپنی حکومت قائم ہوئی تھی۔

ترکی ☆ .... یکم نومبر 1922ء کو مصطفے کمال پاشا اتاترک نے قسطنطنیہ پر قبضہ کرکے سلطنت عثمانیہ کے خاتمے کا اعلان کیا اور 29 اکتوبر 1923ء کو کمال پاشا ترکی کے صدر بنے۔

افغانستان ☆ .... 14 جنوری 1929ء کو افغانستان کا ایک قبائلی سردار حبیب اللہ (بچہ سقہ) شاہ افغانستان شاہ امان اللہ کا تختہ الٹنے میں کامیاب ہوگیا۔ شاہ امان اللہ ایک روشن خیال حکمران تھے۔ انہوں نے 1923ء میں افغانستان کو پہلا دستور عطا کیا۔ وہ افغانستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے خواہشمند تھے مگر افغانستان کے قبائلی ان جدید اصلاحات کو قبول کرنے پر آمادہ نہ تھے۔

چین ☆ .... 21/جنوری 1949ء کو چینی قوم پرست رہنما چیانگ کائی شیک کو صدارت سے مستعفی ہونا پڑا۔ بعد ازاں ماؤزے تنگ کی فوجیں بیجنگ میں داخل ہوئیں۔ اور پھر تمام اہم شہروں پر قابض ہوگئیں۔ اس طرح یکم اکتوبر 49ء کو چین میں کمیونسٹوں کی حکومت کا اعلان کیا گیا، جس کے صدر ماؤزے تنگ اور وزیراعظم چواین لائی مقرر ہوئے۔

مصر ☆ .... مصری فوج نے 23/جولائی 1952ء کو شاہ فاروق کا تختہ الٹ دیا۔ اس کے نتیجے میں ایک نئی حکومت قائم ہوئی جس کے سربراہ جنرل محمد نجیب تھے۔ تاہم اس انقلاب کی اصل قوت کرنل جمال ناصر تھے، جنہوں نے بعد ازاں عرب دنیا کی ایک کرشمہ ساز شخصیت کی حیثیت سے تاریخ میں ایک بلند مقام حاصل کیا۔

ھنگری ☆ .... مارچ 1956ء میں ھنگری میں سوویت یونین کے خلاف بغاوت شروع ہوئی۔ سوویت یونین نے جوابی کارروائی کا آغاز 4/نومبر 1956ء کو کیا، جس کے نتیجے میں ہزاروں حریت پسند مارے گئے اور لاکھوں جلاوطنی پر مجبور کر دیئے گئے۔

عراق ☆ .... 14/جولائی 1958ء کو عراق میں بریگیڈیئر عبدالکریم القاسم کی قیادت میں فوج نے انقلاب برپا کردیا۔ عراق کے شاہ فیصل اور وزیراعظم نوری السعید قتل کر دیئے گئے۔ عبدالکریم قاسم عراق کے وزیراعظم بن گئے۔

برما ☆ .... 26/ستمبر 1958ء کو جنرل نے ون نے برما میں انقلاب برپا کرکے فوجی حکومت قائم کردی۔

عراق ☆ .... 8/فروری 1963ء کو عراق میں ایک خونین انقلاب کے نتیجے میں سربراہ حکومت عبدالکریم قاسم کو قتل کردیا گیا اور حکومت کا تختہ الٹ کر کرنل عبدالسلام عارف برسراقتدار آئے۔ کرنل عارف خود مصر کے صدر ناصر کی پالیسیوں کے حامی تھے۔

کانگو ☆ .... 25/نومبر 1965ء کو کانگو کی مسلح افواج کے کمانڈر جنرل جوزف موبوتو نے صدر کاساوبو کی حکومت کا تختہ الٹ کر تمام اختیارات خود سنبھال لئے۔

الجزائر ☆ .... 9/جون 1965ء کو الجزائر میں انقلاب برپا ہوا۔

نائیجیریا ☆ .... 1966ء میں افریقہ کے مسلمان ملک نائیجیریا میں دو فوجی انقلاب برپا ہوئے۔ پہلا انقلاب میجر چک دوزوگوا کی قیادت میں جونیئر آرمی آفیسرز نے برپا کیا۔ اس انقلاب میں وزیراعظم سر ابوبکر تفاوا بلیوسمیت پچاس سے زیادہ سرکردہ سیاست دان مارے گئے۔ چھ ماہ بعد ایک اور جوابی فوجی انقلاب برپا ہوا۔

انڈونیشیا ☆ .... 5/فروری 1966ء جنرل سوہارتو نے فوجی بغاوت کے ذریعے انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوئیکارنو کو معزول کردیا۔

چین ☆ .... 8/اگست 1966ء کو چین کے عظیم انقلابی رہنما ماؤزے تنگ نے نوجوانوں کی مدد سے ملک میں ثقافتی انقلاب برپا کرنے کا اعلان کیا۔ یہ انقلاب پرانے خیالات، پرانی ثقافت، پرانی رسومات اور پرانی عادات کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے برپا کیا گیا تھا۔

گھانا ☆ 24/فروری 1966ء کو ایک فوجی انقلاب کے ذریعے گھانا کے صدر کوامے نکرومے کی حکومت کا خاتمہ کردیا گیا۔ نکرومے اس وقت عوامی جمہوریہ چین کے دورے پر گئے ہوئے تھے۔

یونان ☆ .... ایک طویل عرصے تک سیاسی استحکام کے بعد 21/اپریل 1967ء کو یونانی فوج نے حکومت کا تختہ الٹ کر فوجی حکومت قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ یونان دوسری عالمی جنگ کے بعد یورپ کا پہلا ملک تھا جہاں اس نوع کا فوجی انقلاب برپا ہوا۔

لیبیا ☆ .... یکم ستمبر 1967ء کو جب لیبیا کے بادشاہ محمد ادریس ترکی کے دورے پر گئے ہوئے تھے، تو لیبیا کی فوج نے جس کی قیادت کیپٹن معمر القذافی کررہے تھے، اقتدار پر قبضہ کرلیا۔

سوڈان ☆ .... 25/مئی 1969ء کو فوجی افسروں کی ایک بغاوت کے نتیجے میں سوڈان کے مسلح افواج کے کمانڈر انچیف جعفر نمیری برسراقتدار آئے۔

یوگنڈا ☆ .... 25/جنوری 1971ء کو جب یوگنڈا کے صدر ملٹن اوبوتے دولت مشترکہ کے سربراہان کی کانفرنس میں شرکت کے لئے سنگاپور گئے ہوئے تھے، فوج نے ان کا تختہ الٹ دیا اور فوج کے کمانڈر، جنرل عیدی امین نے ملک کے اقتدار پر قبضہ کرلیا۔

بنگلہ دیش ☆ .... 16/دسمبر 1971ء کو پاکستان کا مشرقی صوبہ لسانیات کی بنا پر مغربی پاکستان سے علیحدہ ہوگیا۔ اس انقلاب کے نتیجے میں ایک نیا ملک بنگلہ دیش وجود میں آیا۔

افغانستان ☆ .... 17/جولائی 73ء کو ایک پر امن انقلاب افغانستان میں آیا۔ جس میں لیفٹیننٹ جنرل سردار داؤد خان نے اپنے برادر نسبتی ظاہر شاہ کی حکومت کا تختہ الٹ کر مارشل لا نافذ کرکے اقتدار سنبھال لیا۔

ایتھوپیا ☆ .... ستمبر 74ء میں فوجی افسران کے ایک گروپ نے ایتھوپیا کے بادشاہ ہیل سلاسی کی حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ یہ ایک پر امن فوجی انقلاب تھا۔

بنگلہ دیش ☆ .... 15/اگست 75ء کو بنگلہ دیش میں ایک فوجی انقلاب میں صدر مجیب الرحمٰن مارے گئے اور ملک میں مارشل لا نافذ کرکے خوندکر مشتاق احمد کو نیا صدر بنایا گیا۔ اسلامی نظام کے نفاذ کے ساتھ ہی بنگلہ دیش کا نام "اسلامی جمہوریہ بنگلہ دیش" رکھا گیا۔ 26/ستمبر 1975ء کو جب مجیب الرحمٰن کے قاتلوں کو معافی دینے کا اعلان کیا گیا تو فوج نے اسی برس نومبر میں صدر مشتاق خوندکر کو گرفتار کرکے معزول جسٹس ابوسادات محمد صالح کو نیا صدر بنایا۔

ارجنٹائن ☆ .... 24/مارچ 76ء کو ارجنٹائن کی بری فوج کے سربراہ نے صدر مسز ازابیل پیرون کو بدعنوانی کے الزام میں گرفتار کیا اور آئین معطل کرکے اسمبلی توڑ دی۔

پاکستان ☆ 5/جولائی 1977ء کو جنرل ضیاء الحق نے وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کا تختہ الٹ کر مارشل لا لگا دیا۔ ایک مقدمہ کے بعد بھٹو کو 4/اپریل 1979ء کو 52 سال کی عمر میں پھانسی دے دی گئی۔ 17/اگست 1988ء کو ضیاء الحق کی ہلاکت کے بعد ملک میں سیاسی حکومت قائم ہوئی۔

افغانستان ☆ .... 27/اپریل 78ء کو افغانستان میں وزیراعظم سردار محمد داؤد اور ان کے خاندان کو پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی آف افغانستان کے رہنما نور محمد ترہ کئی کی قیادت میں قتل کر دیا گیا۔ نور محمد افغانستان کے وزیراعظم بنے۔

ایران ☆ .... 16/جنوری 77ء کو شاہ ایران فرار ہوکر مصر چلا گیا اور یکم فروری 79ء کو آیت اللہ خمینی چودہ سالہ جلاوطنی کے بعد وطن واپس لوٹے۔ 11 فروری کو شاہ بختیار وزارت عظمیٰ کے عہدے سے مستعفی ہوئے تو آیت اللہ خمینی نے مہدی بازرگان کو وزیراعظم مقرر کیا۔ 30/جون 79ء کو ایران میں ریفرنڈم منعقد کرا کے نیا آئین منظور کیا گیا۔

افغانستان ☆ .... 27/دسمبر 1979ء کو افغانستان میں ببرک کارمل نے صدر حفیظ اللہ امین کی حکومت کا تختہ الٹ کر انہیں اور ان کے اہل خانہ کو ہلاک کردیا۔ اس انقلاب کے فوراً بعد سوویت یونین نے افغانستان پر لشکر کشی کی۔ یہ جنگ آٹھ برس تک جاری رہی اور 14/اپریل 87ء کو جنیوا معاہدے پر اختتام پذیر ہوئی۔

ترکی ☆ .... 14 ستمبر 80ء کو جنرل کنعان ایورن نے ملک میں انقلاب برپا کرکے اقتدار سنبھالا۔

سوڈان ☆ .... 5/اپریل 1988ء کو جب سوڈان کے فوجی حکمران جعفر نمیری ایک غیرملکی دورے پر گئے ہوئے تھے، فوجی افسران کے ایک گروپ نے جن کی قیادت وزیر دفاع جنرل عبدالرحمٰن محمد حسن کررہے تھے، ان کی حکومت کا تختہ الٹ دیا اور ایک فوجی کونسل نے اقتدار سنبھال لیا۔

فجی ☆ .... 15/اکتوبر 1987ء کو فجی میں کرنل ربوکا نے بغاوت کرکے ملک کا اقتدار سنبھال لیا۔ جنرل کینی لاؤ اور سیسی مارا، دونوں کو ان کے عہدوں سے معزول کردیا گیا۔

برما ☆ .... 18/ستمبر 1988ء کو برما فوج کے سربراہ، جنرل نے مانگ نے حکومت پر قبضہ کرلیا۔ اس انقلاب میں جنرل ون کا ہاتھ تھا جس کا اظہار اس طرح ہوا کہ 27/ستمبر 1988ء کو جنرل نے ون نے ایک مرتبہ پھر ملک کا اقتدار سنبھال لیا۔

پیراگوئے ☆ .... 3/فروری 1989ء کو پیراگوئے میں فوج نے صدر جنرل الفریڈ واسٹراس نر کی حکومت کا تختہ الٹ دیا جو گزشتہ 34 برس سے برسراقتدار تھے۔ انہوں نے بحیثیت صدر سب سے زیادہ عرصے تک برسراقتدار رہنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا تھا۔

رومانیہ ☆ .... 22/دسمبر 1989ء کو رومانیہ میں ایک فوجی انقلاب نے 24 برس کے برسراقتدار نکولائی چاؤشسکو کے اقتدار کا خاتمہ کردیا۔

☆ 21/مئی 1991ء کو ایتھوپیا کے آمر مینگسٹو کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا۔

پاکستان ☆ 12/اکتوبر 1999ء کو جنرل پرویز مشرف نے وزیراعظم پاکستان نواز شریف کا تختہ الٹ کر فوجی حکومت قائم کی 2002ء میں عام انتخابات ہوئے اور میر ظفر اللہ خاں جمالی نے وزیراعظم کا حلف اٹھایا۔

مکرم عبدالسمیع نون صاحب

ایک بے نفس اور درویش صفت پروفیسر

مکرم محمد الدین صاحب انور کا ذکر خیر

غالباً اگست 1984ء کی بات ہے میں لندن میں حضرت چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی ملاقات کیلئے ان کے فلیٹ پر حاضر ہوا۔ آپ ان دنوں حدیث شریف کا ترجمہ انگریزی زبان میں کر رہے تھے مختلف کتب میز پر کھلی ہوئی تھیں میں نے کہا اللہ تعالیٰ آپ کی صحت اور عمر میں برکت دے آپ اس عمر میں بھی اتنے مفید کام کر رہے ہیں فرمایا کہ اب انجام بخیر کی دعا کریں میرے بہت پیارے اب اس پار چلے گئے ہیں۔

وہی حال ہمارا ہے کہ ہمارے بھی بہت ہی محبوب اور پیارے وجود دنیا چھوڑ چکے ہیں چودھری محمد الدین صاحب انور بہت عرصہ سے بیمار تھے مگر باوجود علالت کے ہمارا ہمیشہ خیال رکھا اور ہمیں کبھی نہ بھلایا بڑے التزام کے ساتھ خیریت دریافت کرتے اور دعائیں بھی کرتے۔ کچھ دنوں کا وقفہ ڈال کر میں بھی فون کرتا ہر بار ان کی بیگم آپا بشریٰ بیگم صاحبہ بتاتیں کہ اکثر پوچھتے ہیں کہ اس کا کیا حال ہے۔ طویل بیماری کے دوران ان کی بیگم صاحبہ نے جو رفیق حضرت مسیح موعود کی دختر ہیں کمال وفا اور محنت اور محبت سے ان کی خبر گیری کی حالانکہ موصوفہ خود ایک موذی مرض میں مبتلا ہیں مگر انور صاحب کی بیماری نے انہیں اپنی تکلیف بھلا رکھی تھی۔

پروفیسر انور صاحب مرحوم کی ایک بڑی خوبی یہ تھی کہ میرے بھی دوست میری اولاد کے بھی دوست اور غم خوار اور اولاد کی اولاد کے بھی دوست اور بہی خواہ تھے اسی قسم کا سلوک یہ عاجز راقم بھی اپنے محسن دوستوں کی اولاد سے روا رکھتا ہے جس پر محترم جناب شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ نے بے تکلفی میں ایک بار یہ نکتہ اٹھایا تو میں نے کہا یہ درست ہے کہ دوستی تو ہم جولیوں اور عموماً ہم عمروں سے ہوتی ہے مگر سچا دوست وہی ہوتا ہے اور یہ حقیقی دوستی کی بڑی علامت ہے کہ دوست کی اولاد بلکہ اولاد در اولاد کے ساتھ بھی محبت کا سلوک رکھے۔

پروفیسر صاحب کی یہ تین پشتوں سے محبت بہت کام کی ثابت ہوئی۔ آپ عمر بھر سیکرٹری تحریک جدید رہے۔ میرے اور میرے خاندان کے سارے چندہ جات کی وصولی آپ ہی کرتے تھے اور جس پیارے انداز سے چندوں کا بجٹ بناتے اور پھر خصوصاً نو عمروں کو اتنی شفقت اور محبت سے گویا ان کی انگلی پکڑ کر پٹڑی پر ڈال دیتے کہ قسمت اچھی ہو تو پھر یہ گاڑی تیز سے تیز ہوتی جاتی اور وصولی کا طریق ایسا دلربا تھا کہ مثلاً ''میں رسید کاٹ دوں گا آپ جب چاہیں ادائیگی کر دیں'' اس قدر محبت اور ایثار کا اظہار کرتے کہ فوری ادائیگی کرنے پر ہر کہ و مہ آمادہ ہو جاتا۔

حکماء کہتے ہیں کہ محبت کرنے والے دل خاص ہوتے ہیں تو ٹھیک ہی ہوگا مگر جناب چودھری صاحب کا تو خمیر ہی انکساری دل نوازی اور ایثار اور محبت کا مرکب تھا قریباً ہر روز اپنے ''اسلحہ'' سے مسلح ہو کر اور بکتر بند ہو کر اپنی ''ناقہ'' پر سوار ہو کر چندہ جات کی وصولی کی ڈیوٹی پر نکلتے اور ہنستے مسکراتے اپنے معین پروگرام کے مطابق گھروں میں جاتے اور ان کا آنا ہمیشہ خوشی اور مسرت کا موجب ہوتا ''اسلحہ'' ان کا رجسٹر وعدہ جات اور رسید بکس ہوتی تھیں اور ان کا بائیسکل ان کی ناقہ تھی۔ جس نے ان کی کارگزاری کو بھی گویا پہیئے لگا دیئے تھے چندوں کا بجٹ بنانے اور ان کی وصولی کا ہنر کوئی ان سے سیکھے۔ بعض وہ لوگ جو اس فرض کی ادائیگی میں کمزور ہوتے اور نادہندگان میں شمار ہوتے تھے ان سے وصولی کا ایک ہی طریق ہوتا تھا کہ محترم انور صاحب کو بھجوایا جائے اور کسی ایک کا بھی مجھے علم نہیں جس نے ان کے مطالبے پر کبھی ''نہ'' کی ہے۔ اور میں اللہ کے فضل اور رحمت سے یقین رکھتا ہوں کہ جو لوگ پروفیسر انور صاحب کی دستگیری سے چندہ ادا کرنے کی نیکی میں شامل ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ تا ابد اس کا بہتر صلہ پروفیسر صاحب مرحوم کو بھی دیتا رہے گا کہ اس کے ہاں کس چیز کی کمی ہے چندہ وصول کرنے والے حضرات کا طریق محبانہ اور آبرومندانہ ہو نہ کہ آمرانہ تو دینے والا اللہ کی راہ میں بخوشی اپنے اموال کا حصہ پیش کر دیتا ہے۔ مجھے جناب ملک صاحب خان صاحب نون کا ایک پرانا واقعہ یاد آیا کہ کسی مقامی عہدیدار نے ان کو کہلا بھیجا کہ فلاں ضرورت کیلئے 200 روپیہ آپ بھجوا دیں ملک صاحب کو یہ انداز پسند نہ آیا اور مجھے ملے اس کا ذکر کیا فلاں شخص اس طرح چندہ مانگتا ہے جیسے لگان کی وصولی کسی بقایا دار سے کی جا رہی ہے میں نے اس پر محتاط رویہ اختیار کرتے ہوئے انہیں سمجھایا کہ بہتر تو یہی ہے کہ اس منصوبے پر جتنی رقم خرچ ہونی ہے وہ ساری آپ ہی ادا کریں کل خرچ 900 روپیہ کا تھا چنانچہ وہ فوراً آمادہ ہو گئے۔ اور فوری طور پر رقم ادا بھی کر دی۔ ہم نے بھی یہ سبق پروفیسر انور صاحب سے سیکھا ہوا تھا ورنہ ہمیں اتنی عقل و دانش کا دعویٰ ہرگز نہیں ہے۔

آخر میں محترم ڈاکٹر شمیم اے شیخ کیلئے دعا کی غرض سے یہ ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ انہوں نے پروفیسر صاحب کی بیماری میں ہر آن ان کی خبر گیری اور علاج کا حق ادا کر دیا حیرت ہوتی تھی کہ باوجود اپنی پیشہ ورانہ مصروفیات کے وہ کس طرح اتنے التزام کے ساتھ انہیں دیکھنے چلے جاتے تھے یہ ان کا محبانہ سلوک ہم سے بھی بہت پرانا چلا آ رہا ہے جب اپنے محسنوں کے لئے دعا کی توفیق ملتی ہے تو جناب ڈاکٹر صاحب بھی یاد آتے ہیں۔

محترم پروفیسر صاحب کے علاج میں آخری سال ڈاکٹر محمود احمد صاحب شیخ بھی شامل ہو گئے اور بڑی ہمدردی کے ساتھ پیش آتے رہے اور وفات سے 3/4 روز قبل تو صادق ہسپتال میں ہی انہیں داخل فرما کر علاج کرتے رہے گو موت کا تو کوئی علاج نہیں مگر آفرین ہے ان دو ماہر طبیبوں کی بے لوث خدمت پر۔ اللہ تعالیٰ پروفیسر مرحوم کو اپنے قرب کے اعلیٰ مقام میں جگہ دے اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ کو کامل شفا عطا فرمائے اور ڈاکٹر صاحبان کو اپنی جناب پاک سے بہترین اجر دے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34979 میں بشریٰ صدیقہ بنت بشیر احمد سوز قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 6 جنوری 2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزن 9 ماشے مالیتی -/6170 روپے 2۔ نقد رقم -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت سلائی + پرائیویٹ ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ صدیقہ بنت بشیر احمد سوز بیگوال ضلع اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد منظور احمد پنڈ بیگوال

مسل نمبر 34980 میں عمار احمد چیمہ ولد نیاز احمد چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 27 نومبر 2002ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3850 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمار احمد چیمہ ولد نیاز احمد چیمہ تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 انور جاوید ولد رشید احمد تلونڈی کھجور والی گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635

مسل نمبر 34981 میں ڈاکٹر فوزیہ وسیم زوجہ وسیم احمد پیشہ سرکاری ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 19 جنوری 2003ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے 2۔ طلائی زیورات وزن 25 تولے مالیتی -/1,50000 روپے 3۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع جوڈیشل کالونی نزد لاہور 4۔ بینک بیلنس 4,00000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر فوزیہ وسیم زوجہ وسیم احمد لاہور گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 17057 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 11147

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب ارشد صدر جماعت دھرکنہ ضلع چکوال لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ شاہدہ نصرت صاحبہ ایک عرصہ سے گردوں میں تکلیف اور ہیمو فیلیا کے سبب بیمار ہے۔ اسی طرح ان کی بیٹی یعنی خاکسار کی نواسی عائشہ ثمین قدسیہ دختر بنت مکرم عارف احمد صاحب آف سعد اللہ پور پیٹ کی مختلف عوارض اور پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے ہر دو کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مبشر حسن صاحب ابن مکرم چوہدری دلمند علی صاحب امیر جماعت ضلع بھکر آپریشن کے بعد 30 جون 2003ء کو اللہ تعالیٰ کے محض خاص فضل و کرم سے صحت یاب ہو کر ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔

نیلامی ملبہ کوارٹرز

احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں کوارٹر 4-5-64-65-66-67 اور 91 کا ملبہ بذریعہ نیلامی مورخہ 14 جولائی 2003ء کو بوقت 8 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔ رقم موقع پر نقد وصول کی جائے گی ناظم جائیداد کو بولی رد کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب)

محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ C/O مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ / مکان نمبر 17/6.A دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ / مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم چوہدری نعیم الرحمٰن صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ عطیہ فضل صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح وشادی

مکرم مرغوب احمد ادریس صاحب ابن مکرم محبوب احمد ادریس صاحب بٹالوی حلقہ ماڈل پور کراچی کا نکاح ہمراہ مکرمہ فائزہ پرویز صاحبہ بنت مکرم خالد پرویز چیمہ صاحب مورخہ 12 جولائی 2002ء کو دارالذکر لاہور میں مربی ضلع لاہور مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نے بعوض حق مہر مبلغ 10 ہزار امریکن ڈالر پڑھا۔ بعد ازاں شادی کی تقریب 15 جون 2003ء بروز اتوار کو نیویارک امریکہ میں منعقد ہوئی اور ولیمہ کا اہتمام 22 جون 2003ء نیویارک شہر میں ہی کیا گیا۔ مکرم مرغوب احمد ادریس صاحب مکرم محمد اسماعیل صاحب بٹالوی ابن حضرت مولانا محمد ابراہیم بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مولانا محمد ابراہیم خلیل مربی اٹلی وسیرالیون کے نواسے ہیں۔ مکرمہ فائزہ پرویز صاحبہ چوہدری منظور احمد چیمہ صاحب کی پوتی اور محمد شریف صاحب کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت اور دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

(i) الفضل کے نئے خریدار بنانا۔ (ii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایاجات وصول کرنا۔ (iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

تمام عہدیداران جماعت اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 4

یہ یادیں تو وہ دریچے ہیں جن کے کھولنے سے ہم اس فانی اور بے ثبات دنیا میں اپنے پیارے خدا کا پیارا چہرہ، خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کی برکات سے، اپنے سامنے روشن پاتے ہیں جس سے آج دنیا کے ایک بڑے حصے نے یا تو اپنے تکبر کی وجہ سے منہ پھیرا ہوا ہے یا ان تک امام وقت کی آواز ابھی تک نہیں پہنچ سکی۔ تشکر احسان کے طور پر ہم پر واجب ہے، بلکہ لازم ہے، کہ ہم آپ کی کوششوں کو آپ کی یاد میں زندہ رکھنے کے لئے اپنی خداداد صلاحیتوں کا کماحقہ استعمال کرتے ہوئے، آسمانی صحیفوں میں نوشتہ نصرت حق کے وعدوں کے سائے میں، دعوت الی اللہ کے کام کو خلافت خامسہ کی قیادت میں اس کے انتہا تک پہنچا دیں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ایران کے ساتھ ایٹمی معاہدے روس نے امریکہ کی مخالفت کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ کئے گئے ایٹمی معاہدوں کو پورا کرے گا تاہم ایران اپنی ایٹمی تنصیبات معائنے کیلئے کھول دے اور ایٹمی پروٹوکول کے معاہدے پر دستخط کر دے اس طرح ایران کے پرامن ہونے کا ثبوت ملے گا۔ روسی وزیر خارجہ نے ماسکو میں ایرانی ایٹمی عہدیدار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران پر الزامات کے باوجود 800 ملین ڈالر کی لاگت سے ایک ہزار میگاواٹ کا ایٹمی پاور پلانٹ تعمیر کرینگے۔ روس اور ایران دفاعی پارٹنر ہیں۔ گزشتہ چند سالوں میں تعلقات مزید بہتر ہوئے ہیں۔

قبلہ اول فلسطینی انتظامیہ اور دیگر تنظیموں نے مسلمانوں کے قبلہ اول کو غیر مسلموں کیلئے کھولنے کے اسرائیلی فیصلے پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا ہے۔ اس اقدام سے مسلمانوں اور عیسائیوں کے مقدس مقامات خطرے میں پڑ گئے ہیں۔

عراق میں بحالی جمہوریت تک قیام امریکی صدر بش نے عراق میں جمہوریت قائم کرنے کا عزم کرتے ہوئے کہا ہے کہ عراق میں بحالی جمہوریت تک امریکی افواج یہاں رہیں گی اور بغداد میں آمریت واپس نہیں آنے دینگے۔ صدام کے حامی اتحادی فوج پر حملے کر رہے ہیں۔ لیکن ہم عراقیوں کے پرامید مستقبل تک ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔

القاعدہ کے 124۔ افراد گرفتار سعودی عرب کی پولیس نے 124 مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کا القاعدہ نیٹ ورک سے تعلق کا شبہ ہے۔ ان سے ہتھیار اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ گرفتار شدگان میں ریاض میں دہشت گردی کی منصوبہ بندی کرنے والے بھی شامل ہیں۔

دنیا بھر کی موثر نگرانی کا جدید نظام امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون دنیا بھر کی موثر نگرانی کے جدید نظام کی تیاری کر رہا ہے جس میں کمپیوٹرز اور ہزاروں کیمرے استعمال کئے جائیں گے۔ اس نظام کے ذریعے دنیا کے کسی بھی شہر میں گاڑی تک کی نقل وحرکت پر نظر رکھی جا سکے گی۔ جاسوسی کے اس نظام کا مقصد سمندر پار متعین امریکی فوجیوں کے تحفظ میں بھی مدد دینا ہے۔ لیکن انٹیلی جنس ماہرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اس ٹیکنالوجی کے منظر عام پر آنے کے بعد اسے خود امریکیوں کے خلاف بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سودے بازی نہیں ہوگی ایران کے صدر محمد خاتمی نے کہا ہے کہ پرامن ایٹمی پروگرام پر کوئی سودے بازی نہیں کی جائے گی۔ ایٹمی پروگرام چلانے والے تمام ممالک سے یکساں سلوک کیا جائے۔ ہمارا پروگرام پرامن مقصد کیلئے ہے۔ اسلحہ تیار کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ ہم غیر مشروط معائنے کی تجویز مسترد کرتے ہیں۔

نیا ورلڈ آرڈر چین نے عراق اور دیگر عالمی معاملات کے حوالے سے امریکہ کی دست اندازیوں پر تنقید کرتے ہوئے فرانس کے ساتھ مل کر نئے ورلڈ آرڈر کی تیاری کا عزم ظاہر کیا ہے چینی مسلح افواج کے چیئرمین نے فرانسیسی وزیر دفاع سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چین اور فرانس دو ایسے ممالک ہیں جن کا عالمی سطح پر قابل ذکر اثر ورسوخ ہے۔

بھارت میں ٹرین کا حادثہ بھارتی ریاست آندھرا پردیش کے دارالحکومت حیدرآباد میں ایک ٹرین پل کے نیچے مچھلی منڈی میں جا گری۔ حادثہ میں 25 ہلاک اور 38 زخمی ہو گئے۔

کابل میں بم دھماکہ کابل کے بازار میں ایک شخص کے اس وقت پرخچے اڑ گئے جب اس کے پاس موجود بم وقت سے پہلے پھٹ گیا متوفی فوج کے ٹریننگ کیمپ اور عالمی امن فوج کے گودام کی طرف جا رہا تھا۔

بھارتی فوج عراق جائے گی بھارت کے سیکرٹری خارجہ کنول سبال نے امریکی سلامتی کونسل کی مشیر کونڈا لیزا رائس سے ملاقات کی جس میں علاقائی بین الاقوامی اور بھارت امریکہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکہ کے مطالبہ پر بھارت جلد ہی 18 سے 20 ہزار فوج عراق بھیجے گا۔

بھارت کو اسلحہ کی فروخت اسلحہ فروخت کرنے کی مروجہ پالیسی کو ترک کرتے ہوئے برطانیہ نے بھارت کیلئے بڑے پیمانے پر اسلحہ فروخت کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ منظور کئے گئے اسلحہ میں طیارہ شکن توپیں، الیکٹران، بم گن، فاسٹ اٹیک کرافٹ، فوجی ہیلی کاپٹر اور لڑاکا طیارے شامل ہیں۔ گارڈین کی رپورٹ کے مطابق مروجہ پالیسی کے تحت برطانوی حکومت ایسے ملکوں کو ہتھیار فروخت نہیں کرتے جو انہیں داخلی جبر واستبداد یا خطے کے عدم استحکام کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

40 ہزار غیر قانونی تارکین وطن متحدہ عرب امارات میں 40 ہزار غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جبکہ ایک لاکھ افراد کو جن کی مدت قیام ختم ہو چکی ہے ملک چھوڑنے کی شرط پر عام معافی دی گئی ہے خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دی جائے گی۔

ملائیشیا میں انسداد دہشت گردی مرکز ملائیشیا کی حکومت نے انسداد دہشت گردی کا مرکز قائم کیا ہے لیکن اس میں امریکہ کو شامل کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ ہم اس مرکز کو اکیلے ہی چلائیں گے

بوسنیا میں اجتماعی قبر کی دریافت بوسنیا کے دارالحکومت سرائیوو کے قریب ماہرین نے ایک اجتماعی قبر سے 12 لاشیں برآمد کی ہیں۔ جن کے بارے میں خیال ہے کہ بوسنیا کے مسلمان باشندے تھے۔ جنہیں گزشتہ عشرے کی خانہ جنگی میں قتل کیا گیا تھا۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	4۔جولائی	زوال آفتاب	12-13
جمعہ	4۔جولائی	غروب آفتاب	7-20
ہفتہ	5۔جولائی	طلوع فجر	3-26
ہفتہ	5۔جولائی	طلوع آفتاب	5-05

عراق میں فوج بھیجنے کا فیصلہ کرلیا ہے صدر
جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان نے عراق میں دو بریگیڈ فوج بھیجنے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے تاہم ابھی طریق کار کا جائزہ لیا جارہا ہے۔اے پی پی کے مطابق فرانسیسی صدر کے ساتھ 90 منٹ کی ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر جنرل مشرف نے کہا کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے کا معاملہ ابھی زیرغور نہیں۔اسرائیل کے ساتھ مستقبل میں سفارتی تعلقات کے قیام کا فیصلہ پاکستانی عوام کرینگے۔انہوں نے وضاحت کی کہ میں نے صرف یہ کہا ہے کہ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان ہونے والی مصالحت کے پیش نظر اس بات کی ضرورت ہے کہ پاکستان اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات پر دوبارہ غور کرے۔اس سلسلے میں کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ضروری ہے۔

ملکی مفاد ہی سپریم ہے وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ کوئی بھی شخص ملک اور اداروں کے لئے ناگزیر نہیں ہے۔اگر ایسا کوئی سمجھتا ہے تو وہ غلط ہے۔ملک اور اداروں کا مفاد ہی سپریم ہے۔وہ کراچی سٹیل ملز کے دورے کے موقع پر بریفنگ کے دوران خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں ذاتی مفاد کی خاطر قومی ادارے تباہ کئے گئے لیکن موجودہ حکومت کی اپروچ ان سے بالکل مختلف ہے۔اب اداروں میں سیاسی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی اور نہ ہی کسی کو اس کی اجازت دی جائے گی۔اداروں کی مضبوطی میں ہمارا مستقبل روشن ہے۔انہوں نے کہا سٹیل ملز کی ترقی میں تعاون کرینگے۔چین سٹیل ملز کو اپ گریڈ کرنے کیلئے 700 ملین ڈالر قرضہ دینے پر رضامند ہوگیا ہے۔

پاکستان کے ساتھ مذاکرات کا کوئی امکان نہیں بھارت نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ مذاکرات کا فوری کوئی امکان نہیں ہے۔سرحد پار دراندازی بند ہونے تک پاکستان کے ساتھ مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ ان خیالات کا اظہار بھارت کے سیکرٹری خارجہ کنول سبال نے امریکی ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ عراق میں فوج بھیجنے کے حوالے سے بھارتی موقف بالکل واضح ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ عراق میں بین الاقوامی فوج اقوام متحدہ کے زیر اہتمام کام کرے،امریکہ اگر عراق میں عالمی فوج تعینات کرنا چاہتا ہے تو اسے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے منظوری لینا ہوگی۔ بھارت اقوام متحدہ کے بغیر اپنی فوج عراق میں نہیں بھیجے گا۔انہوں نے کہا ہمارا موقف ہے کہ پاک بھارت مذاکرات کی بحالی سے قبل اسلام آباد بھارت کی تشویش کو دور کرے اس وقت بھی کشمیر میں دراندازی ہورہی ہے۔

ارکان اسمبلی کی نااہلی سے بڑا بحران آئیگا
وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ عدالتوں سے ارکان اسمبلی کی نااہلی کی وجہ سے بلاشبہ ایک بہت بڑا بحران پیدا ہوگا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسے حل نہ کیا جا سکے۔صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا اپوزیشن کے اجتماعی استعفوں کا امکان نہیں۔کشمیر پر 20 سے زیادہ روڈ میپ چل رہے ہیں کسی ایک پر اتفاق کرنا ہوگا۔

پاکستان،دہشت گردی جڑ سے ختم کرنا چاہتا ہے امریکہ کے صدر جارج بش نے کہا ہے کہ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہیں۔ یہ بات صدر بش نے وائٹ ہاؤس میں امریکی فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ ہمارے شہریوں کیلئے اس بات کا جاننا بہت اہم ہے کہ پاکستان نے 500 سے زائد دہشت گرد پکڑے ہیں انہوں نے کہا پاکستان کا شمار ان ملکوں میں ہوتا ہے جو دہشت گردی کے خطروں کو سمجھتے ہیں اور اس مسئلے کو جڑ سے ختم کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عراق میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتوں کے باوجود وہاں پر امریکی فوج کی موجودگی ضروری ہے۔

20 نئے سوشل سیکیورٹی ہسپتال بنائے جائینگے وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صنعتی پالیسی میں صنعتوں کے فروغ کے ساتھ ساتھ محنت کشوں کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبے میں صنعتی کارکنوں کیلئے 20 نئے سوشل سیکیورٹی ہسپتال تعمیر کئے جائیں گے۔

بس سروس 11 جولائی سے بحال ہوگی
پاکستان نے بھارتی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ دوستی بس سروس کا 11 جولائی سے دوبارہ آغاز ہوگا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے اے ایف پی کو بتایا کہ بھارتی عملے کو ویزے جاری کئے جا چکے ہیں اور 11 تاریخ کو پہلی بس نئی دہلی سے لاہور آئے گی۔جبکہ پاکستانی وزارت سیاحت کے حکام نے امید ظاہر کی ہے کہ لاہور سے بھی اسی روز بس بھارت (نئی دہلی) روانہ ہوگی۔

پنجاب میں پنشن اور پی ایف کے اکاؤنٹس سسٹم کو تبدیل کرنے کا فیصلہ
پنجاب حکومت نے پنشن اور پراویڈنٹ فنڈز کے اکاؤنٹس سسٹم کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس سلسلے میں پراویڈنٹ فنڈز اکاؤنٹ کو پروفیشنلی مینجڈ فنڈ میں تبدیل کرنے پر غور کیا جارہا ہے جس کے بعد فنڈز کی انتظامیہ اس اکاؤنٹ میں موجود رقم کو مارکیٹ میں انویسٹمنٹ کرکے منافع متعلقہ افراد کو تقسیم کرے گی۔ تاکہ حکومت کو اکاؤنٹ کیلئے سود اور بھاری منافع کی ادائیگی کے بوجھ سے نجات مل جائے۔اس وقت جبکہ بینکوں اور مالیاتی اداروں کے اکاؤنٹس اور سکیموں پر زیادہ سے زیادہ 6 سے 7 فیصد سالانہ منافع دیا جارہا ہے پنجاب حکومت جی پی فنڈ پر اوسطاً 19.91 سالانہ کے حساب سے منافع دے رہی ہے جس کی وجہ سے اس مد میں ہر سال حکومت کو اربوں روپے ادا کرنے پڑ رہے ہیں اور اس رقم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ صوبائی حکومت نے ہر سال بڑھتے ہوئے اس مالی بوجھ کو کم کرنے کیلئے اب ایک خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دی ہے جو پنشن اور پراویڈنٹ فنڈ سکیموں کا جائزہ لے کر صورتحال بہتر بنانے کیلئے متبادل تجاویز پیش کرے گی۔

سرحد حکومت ختم کرسکتا ہوں صدر مشرف نے کہا ہے کہ سرحد حکومت ختم اور گورنر راج نافذ کرسکتا ہوں۔کیا مغرب میں جمہوریت پسند اس عمل کو پسند کرینگے۔ وائس آف جرمنی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایٹمی اور میزائلوں کی دوڑ بھارت نے شروع کی جس کی وجہ سے ہمارے لئے بھی لازمی ہوگیا کہ ہم بھی مطلوبہ صلاحیت حاصل کریں۔

ربوہ میں گرمی اور حبس صوبہ پنجاب اور پاکستان کے دیگر علاقوں کے ساتھ ساتھ ربوہ اور اس کے گردونواح میں گرمی اور حبس کی شدید لہر آ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے۔اس کے علاوہ ربوہ کے گردونواح کے شہروں میں بعض وبائی بیماریاں پھیلنا شروع ہوگئی ہیں۔ لالیاں میں ہیضے کی بیماری پھوٹ پڑنے سے 7۔افراد ہلاک ہوگئے۔جن میں زیادہ تعداد بچوں کی ہے۔اس بیماری کے پھیلنے کی وجہ واٹر سپلائی ہے۔ ڈاکٹرز نے ہدایت کی ہے کہ ان علاقوں کے افراد پانی ابال کر پئیں۔تاکہ اس مرض سے بچا جا سکے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
چوک یادگار
حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211840

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیرسرپرستی مقبول احمد خان زیرنگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان کشمیر کاشانی ٹیبل ڈائز۔کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان
آف شکرگڑھ
12-ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل۔کریم آباد چورنگی۔کراچی فون نمبر 6330334-6325511
پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی